از عدالت عظمیٰ

آندھیری مارول کورلا بس سروس و دیگر

21 اپریل 1959

بنام

ریاست بمبئی

(جعفر امام اور جے ایل کپور، جسٹس صاحبان)

صنعتی تنازعہ۔مصالحتی کارروائی۔زیر تجویز۔آیا 14 دن کی مدت منقضی ہونے پر معطل کرنا ہے۔صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947 (XIV بابت 1947) ذیلی دفعہ 12 (6)، 20 (2)، 31 (1) اور 33 (I)۔

اپیل کنندہ اول اور اس کے کام گروں کے درمیان کچھ تنازعات کے حوالے سے جنوری 1952 میں مصالحتی کارروائی شروع کی گئی۔9 مئی 1952 کو یونین اور 2 جون 1952 کو اپیل کنندہ اول نے مصالحتی افسر کو کہا کہ مذاکرات ناکام ہو گئے ہیں۔اسی دوران 18 مارچ 1952 کو اپیل کنندہ اول نے اپنے ایک کام گر کو برطرف کر دیا۔دو اپیل گزاروں و تین دیگر پر صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947، کی دفعہ 31 کے تحت دفعہ 33 کی خلاف ورزی کے لیے مصالحتی کارروائی کے زیر التواء ہونے کے دوران کسی کام گر کو برخاست کرنے پر مقدمہ چلایا ۔اپیل گزاروں نے دعوی کیا کہ دفعہ 12 (6) مصالحتی کارروائی کی رپورٹ کے نفاذ کے 14 دن کے اندر پیش کرنے کی ضرورت تھی، کارروائی 14 دن کی میعاد ختم ہونے پر ختم ہو گئی تھی اور اس لیے برطرفی مصالحتی کارروائی کے التوا کے دوران نہیں کی گئی تھی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:08
I attest to the accuracy and integrity of this document

یہ کہا گیا کہ، ایسے معاملات میں جہاں کوئی تصفیہ نہیں ہوا تھا، مصالحتی کارروائی اس وقت ختم ہو جاتی ہے جب موزوں حکومت کو مصالحتی افسر کی رپورٹ موصول ہوتی ہے نہ کہ کارروائی کے نفاذ سے 14 دن کی میعاد ختم ہونے پر۔ مصالحتی کارروائی کے نفاذ اور خاتمے کا تعین دفعہ 20 کے ذریعے کیا گیا تھا۔ اور نہ کی دفعہ 12 (6) کے .کارم گر کی برطرفی مصالحتی کارروائی کے زیر التواء ہونے کے دوران ہوئی تھی اور اپیل کنندگان ایکٹ کی دفعہ 31 (1) کے تحت قصوروار تھے۔

انڈسٹری کولیری، دھنباد کے کام گران بمقابلہ انتظامیہ انڈسٹری کولیری، [1953] ایس سی آر 428؛ کولیری مزدور کانگریس، آسن سول بمقابلہ نیو بیئربھوم کول کمپنی۔ لمیٹڈ، 1952 ایل اے سی 219، نے درخواست دی۔

فوجداری اپیلیٹ دائرہ اختیار: فوجداری اپیل نمبر 46 بابت 1957۔

چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ، بمبئی کے 19 جون 1954 کے کیس نمبر 176 / ایس بابت 1953 کے فیصلے اور حکم سے پیدا ہونے والی 1954 کی فوجداری اپیل نمبر 1256 میں بمبئی عدالت عالیہ کے 4 فروری 1955 کے فیصلے اور حکم سے خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل۔

اپیل گزاروں کی طرف سے: ہردیال ہارڈی۔

جواب دہندہ کی طرف سے: ایچ۔ جے۔ امریگر اور آر۔ ایچ۔ دھیبر۔

21 اپریل 1959۔ عدالت کا فیصلہ جسٹس کاپور کے ذریعے سُنایا گیا

جسٹس کاپور، یہ بمبئی عدالت عالیہ کے چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ، بمبئی کے فیصلے کو الٹ دینے کے فیصلے اور حکم کے خلاف خصوصی اجازت پر اپیل ہے، اور اس طرح صنعتی تنازعہ ایکٹ

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:08
I attest to the accuracy and
integrity of this document

(XIV بابت 1947) (جسے اس کے بعد ایکٹ کہا گیا ہے) کی دفعہ 31 (1) جسے دفعہ 33 (1) کے ساتھ پڑھا جائے، کے تحت ملزام نمبر 1 اور 5 کو مجرم قرار دیا گیا ہے۔۔اور ملزم نمبر 1 کو 250 روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی، اور ملزم نمبر 5 پر 50 روپے کا جرمانہ کیا گیا۔

اپیل کنندگان اندھیری ماروِل کرلا بس سروس ہیں جو ملزم نمبر 1 تھا (اب اپیل کنندہ نمبر 1) اور اس کے منیجر۔ایچ۔ایم خان جو ملزم نمبر 5 تھا (اب اپیل کنندہ نمبر 2)۔اپیل کنندہ نمبر 1 اور اس کے کام گراں کے درمیان کچھ تنازعات پیدا ہوئے۔13 دسمبر 1951 کو مصالحتی افسر نے اپیل کنندہ نمبر 1 کو خط لکھا اور یونین کے مطالبات کو منسلک کیا جو 9 اگست 1951 کے تھے۔31 دسمبر 1951 کو اپیل کنندہ نمبر 1 کو 9 جنوری 1952 کو مصالحتی افسر کے سامنے پیش ہونے کو کہا گیا، اور ایک التوا حاصل کرنے کے بعد اپیل کنندہ نمبر 1، 17 جنوری 1952 کو مصالحتی افسر کے سامنے پیش ہوا، اور اپنا تحریری بیان دائر کیا اور مختلف اعتراضات اٹھائے۔سماعت کی اگلی تاریخ 31 جنوری 1952 تھی، اور کارروائی 2 جون 1952 تک جاری رہی، جب اپیل کنندہ نمبر 1 نے مصالحتی افسر کو لکھا کہ مزید اجلاس منعقد کرنے سے کوئی معقول مقصد پورا نہیں ہوگا۔9 مئی 1952 کو یونین نے مصالحتی افسر کو بھی کہا تھا کہ مذاکرات ناکام ہو گئے ہیں۔18 مارچ 1952 کو اپیل کنندہ نے بس کنڈکٹر لوئس پیریرا کو برطرف کر دیا اور اسسٹنٹ کمشنر آف لیبر کی شکایت پر ایکٹ کی دفعہ 33، بشمول دفعہ 31 کے تحت کارروائی کی گئی۔5 ملزم افراد کے خلاف، دو اپیلینٹ اور اپیل کنندہ نمبر 1 کے شراکت دار۔چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ نے اپیل گزاروں سمیت تمام ملزموں کو بری کر دیا اور فیصلہ دیا کہ چونکہ مصالحت کی کارروائی 17 جنوری 1952 سے 14 دن سے زیادہ عرصے تک جاری رہی تھی، اس لیے مصالحت کے لیے مزید کارروائی غیر قانونی تھی اور اس لیے ملزم افراد کو ایکٹ کی دفعہ 31 (1) کے تحت مجرم نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ریاست نے عدالت عالیہ میں اپیل کی اور بری ہونے کے فیصلے کو پلٹ دیا گیا اور ملزموں میں سے دو اپیل گزاروں کو مجرم قرار دیا گیا اور دیگر کو بری کر دیا گیا۔دونوں اپیل گزاروں نے خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل کی ہے۔

فیصلے کے لیے سوال یہ ہے کہ کیا یہ کہا جا سکتا ہے کہ جب لوئس پیریرا کو برطرف کیا گیا تھا تو مصالحتی

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:08
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کارروائی زیر التوا تھی۔ اگر جواب ہاں میں ہے تو اپیل گزاروں کو مناسب طریقے سے مجرم قرار دیا گیا ہے اور اگر نہیں تو سزا کو کالعدم قرار دیا جانا چاہیے۔ دفعہ 31(1) ایکٹ کی دفعہ 33 کی توضیعات کی خلاف ورزی کرتا ہے جو ایک ایسا جرم ہے جس کی سزا، قید ہے جو چھ ماہ تک کی مدت کے لیے بڑھ سکتا ہے یا جرمانہ یا دونوں ہو سکتے ہیں۔ دفعہ 33(1) کے مطابق:

دفعہ 33(1) "کسی مصالحتی افسر یا بورڈ کے سامنے یا کسی صنعتی تنازعہ کے سلسلے میں لیبر عدالت یا ٹریبونل یا نیشنل ٹریبونل کے سامنے کسی بھی مصالحتی کارروائی کے زیر التواء ہونے کے دوران، کوئی آجر:۔

(الف) تنازعہ سے متعلق کسی بھی معاملے کے سلسلے میں، ایسی کارروائی کے نفاذ سے فوراً پہلے ان پر سروس کی شرائط کا اطلاق، اس طرح کے تنازعہ میں متعلقہ کام گراں کے تعصب میں تبدیلی نہیں کرے گا؛ یا

(ب) تنازعہ، سے منسلک کسی بھی بدانتظامی کے لیے، فارغ یا سزا، چاہے وہ برخاستگی کے ذریعے ہو یا بصورت دیگر، اس طرح کے تنازعہ میں ملوث کسی بھی کارکن کے لیے، ایسا نہیں کرے گا ماسوائے ایسی اتھارٹی کے تحریری طور پر دی گئی اجازت کے جس کے سامنے کارروائی زیر التواء ہے"۔

لہذا یہ سوال خود کو" مصالحتی افسر کے سامنے کسی بھی مصالحتی کارروائی کے زیر التواء ہونے" کے الفاظوں کے معنی تک محدود کر دیتا ہے۔

اپیل کنندہ کی جانب سے جو دلیل پیش کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ مصالحت کا مقصد مُستعدی کے ساتھ معاہدہ کرنا ہے اور اس لیے دفعہ 12 کے تحت مصالحتی افسر مصالحتی کارروائی کے آغاز کے 14 دنوں کے اندر یا مناسب حکومت کی طرف سے مقرر کردہ اتنی کم مدت کے اندر اپنی رپورٹ پیش کرنے کا پابند تھا۔ اس سے، یہ پیش کیا گیا کہ چونکہ 18 مارچ 1952 سے پہلے 14 دن کی میعاد ختم ہو چکی تھی، اس لیے برطرفی کو" مصالحتی کارروائی کے زیر التواء ہونے" کے الفاظ میں سے ایک نہیں کہا جا سکتا۔ ایکٹ دفعہ 20 کے تحت مصالحتی کارروائی کے آغاز اور اختتام کے لیے فراہم کرتا ہے۔ لیکن دفعہ 20 کا پہلا ذیلی دفعہ، جسے یوٹیلیٹی سروسز کہا جاتا ہے۔ اور دفعہ کی ذیلی دفعہ 2 کہتی ہے کہ مصالحت کی کارروائی کب ختم ہوتی ہے، ذیلی دفعہ اس طرح ہے:۔

دفعہ 20(1)"---------------------------

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:08
I attest to the accuracy and
integrity of this document

(2) مصالحتی کارروائی کو اختتام پذیر متصور کیا جائے گا۔

(الف) جہاں کوئی تصفیہ طے پایا جاتا ہے، جب تصفیے کی دستاویز پر تنازعہ کے مساوی افراد کے دستخط ہوتے ہیں۔

(ب) جہاں کوئی تصفیہ نہیں ہوتا ہے، جب مصالحتی افسر کی رپورٹ منسلک حکومت کو موصول ہوتی ہے یا جب بورڈ کی رپورٹ دفعہ 17 کے تحت شائع ہوتی ہے۔جیسا کہ معاملہ ہو؛ یا

(ج) جب مصالحتی کارروائی کے زیر التواء ہونے کے دوران دفعہ 10 کے تحت عدالت، لیبر عدالت ،ٹریبونل یا قومی ٹریبونل کو حوالہ دیا جاتا ہے"۔

ذیلی دفعہ 2 کی توضیعات تمام مصالحتی کارروائیوں پر لاگو ہوتی ہیں چاہے وہ یوٹیلیٹی سروسز کے حوالے سے ہوں یا بصورت دیگر۔اس ذیلی دفعہ کے تحت تمام مصالحتی کارروائیوں کو اس معاملے میں اختتام پذیر سمجھا جائے گا جہاں کوئی تصفیہ نہیں ہوا ہے، جب منسلک حکومت کو مصالحتی افسر کی رپورٹ موصول ہوتی ہے۔لہذا مصالحتی کارروائی اس وقت ختم نہیں ہوتی جب دفعہ 12(6) کے تحت مصالحتی افسر کے ذریعے رپورٹ بنایا جاتا ہے۔ لیکن جب وہ رپورٹ مناسب حکومت کو موصول ہوتی ہے۔ یہ دلیل دی گئی کہ مصالحت کی کارروائی اس وقت ختم کی جانی چاہیے جب ایکٹ کی دفعہ 12(6) کے تحت مصالحت افسر اپنی رپورٹ پیش کرنے کے لیے ضرورت ہو۔ لیکن مذکورہ بالا ایکٹ کی توضیعات اس دلیل کی تائید نہیں کرتی ہیں کیونکہ مناسب حکومت کو رپورٹ موصول ہونے پر مصالحتی کارروائی کا خاتمہ متصور سمجھا جاتا ہے۔اس طرح دفعہ 20(2)(ب) کی تشریح ورکرز آف دی انڈسٹری کولیری، دھنباد بمقابلہ مینجمنٹ آف دی انڈسٹری کولیری میں کی گئی تھی

اس کے بعد یہ دعوی کیا گیا کہ اس تشریح پر مصالحتی کارروائی کو ایکٹ کے ذریعے متصور مدت سے کہیں زیادہ طویل کیا جاسکتا ہے اور معطلی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ منسلک حکومت کو کتنی جلد رپورٹ موصول ہوئی ہے۔ یہ سچ ہے کہ ایکٹ کی دفعہ 12(6) کے مطابق مصالحتی افسر کی طرف سے 14 دن کے اندر رپورٹ پیش کرنے پر متصور کرتا ہے لیکن اس سے مصالحتی کارروائی کے زیر التواء ہونے پر کوئی اثر نہیں پڑتا ہے اور اگر کسی وجہ سے مصالحتی افسر اپنی رپورٹ پیش کرنے میں تاخیر کرتا ہے تو اس کی کارروائی قابل مذمت ہوسکتی ہے لیکن اس سے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:08
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ایکٹ کی دفعہ 20(2)(ب) کی تشریح پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ دفعہ 12 مصالحتی افسر کے فرائض کا تعین کرتی ہے۔ اسے فریقین کے درمیان تصفیہ کرانے کی ضرورت ہے اور اسے بغیر کسی تاخیر کے اپنی تحقیقات شروع کرنی چاہیے اور اگر کوئی تصفیہ نہیں ہوتا ہے تو اسے اپنی رپورٹ منسلک حکومت کو پیش کرنی ہے۔ کوئی شک نہیں کہ دفعہ 12 یہ متصور کرتا ہے کہ رپورٹ بنائی جانی چاہیے اور پندرہ دن کے اندر کارروائی بند کردی جانی چاہیے اور اگر کارروائی بند نہیں کی جاتی ہے لیکن جاری رکھی جاتی ہے، جیسا کہ موجودہ معاملے میں تھا، یا اگر مصالحتی افسر 14 دن کے اندر اپنی رپورٹ نہیں دیتا ہے تو وہ فرض کی خلاف ورزی کرنے کا متصور سمجھا جا سکتا ہے۔ لیکن قانونی طور کارروائی خود بخود 14 دن کے بعد ختم نہیں ہوتی ہے بلکہ صرف ایکٹ کی دفعہ 20(2)(ب) کے مطابق معطل ہوتی ہے۔ کولیری مزدور کانگریس، آسنسول بمقابلہ نیو بیر بھوم کول کمپنی لمیٹڈ۔ چونکہ مصالحتی کارروائی اس وقت زیر التواء تھی جب لوئس پیریرا کو معطل کیا گیا تھا لہذا اپیل گزاروں کو ایکٹ کی دفعہ 31(1) بشمول دفعہ 33 کے تحت صحیح طور پر مجرم قرار دیا گیا تھا۔

اس لیے اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔

پیل مسترد کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:08
I attest to the accuracy and integrity of this document